مدارس میں واپس آجائیں۔

آپ نے کہا کہ اب علماء آہستہ آہستہ اس طرف آرہے ہیں کہ جمہوریت غیر اسلامی نظام ہے، جب کہ مجلس احرار اسلام گزشتہ بیس برس سے مسلسل اس نعرہ کو بلند کئے ہوئے ہے کہ جمہوریت اسلام کے متوازی نظام ہے جس کا مقصد بدمعاشوں، حرام خوروں اور قومی مجرموں کو معزز بنا کر اقتدار پر مسلط کرنا اور تمام اسلامی اسلامی اقدار کو پُرفریب طریقوں سے ملیامیٹ کرنا ہے۔ آپ نے کہا کہ ہمارے مسائل کا حل جمہوریت نہیں اسلام ہے۔ جو لوگ اب بھی راسے نفاذِ اسلام کا ذریعہ سمجھتے ہیں انہیں ایک نہ ایک دن سجدۂ سہو کرنا ہوگا۔

آپ نے فرمایا کہ ہمارے اسلاف نے بانیٔ پاکستان محمد علی جناح کی رائے سے اختلاف کیا تھا لیکن مسلم لیگی اور ان کے حواری پچاس برس گزرنے کے باوجود ہمیں اور ہمارے اسلاف پر مسلسل تبرّیٰ کر رہے ہیں، حالانکہ وہ محض سیاسی اختلاف تھا جبکہ دینی معاملات میں یہی لوگ ہمیں رواداری کا درس دیتے ہوئے انتہا پسند ہونے کا طعنہ بھی دیتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ رواداری اور بے غیرتی دو الگ الگ چیزیں ہیں، عقائد و ایمان کے مسئلہ میں خاموشی بے غیرتی کا دوسرا نام ہے۔

آپ نے شہیدِ ناموسِ صحابہ مولانا حق نواز جھنگوی رحمۃ اللہ علیہ کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مولانا حق نواز جھنگوی علامہ احسان الٰہی ظہیر، مولانا سید منظور الحسن ھمدانی، حکیم فیض عالم صدیقی اور دیگر علماء اہلِ سُنت کے قاتلوں کو بے نقاب کرکے عبرتناک سزا دی جائے۔

دُعائے صحت

مجلس احرار اسلام ڈنڈہ شاہ بلاول (چکوال) کے مخلص کارکن جناب ہادی بخش ڈل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔

احباب جماعت اور تمام قارئین کرام ان کی صحت یابی کے لئے خصوصی دعا فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ انہیں اور دیگر تمام بیماروں کو شفا عطا فرمائیں۔ (آمین)

اظہارِ تعزیت

مجلس احرار اسلام حاصل پور کے کارکن جناب چوہدری محمد اشرف صاحب کی والدہ ماجدہ گزشتہ دنوں انتقال فرما گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

اللہ تعالیٰ انہیں جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے، ادارہ نقیب ختم نبوت ان کے غم میں شریک ہے۔

احباب دعاء مغفرت کا خصوصی اہتمام فرمائیں۔

میم الف۔ معاویہ
چیچہ وطنی۔

قادیانی نوجوان نے اسلام قبول کر لیا

اب میں عمر بھر مرزائیت کے خلاف جہاد کروں گا۔

مرکزی مسجد عثمانیہ میں حضرت مولانا سید عطاء المومن شاہ صاحب بخاری نے خطبۂ جمعۃ الوداع ارشاد فرمایا۔ اس موقع پر شاہ جی کے ہاتھ پر ایک مرزائی نوجوان محمود احمد نے قبول اسلام کا اعلان کیا۔ محمود احمد نے اپنے اسلام قبول کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ مرزا غلام احمد قادیانی کو جھوٹا، کافر، مرتد اور واجب القتل سمجھتا ہے۔ محمود احمد نے وضاحت کی کہ وہ لاہوری اور قادیانی مرزائیوں کو دائرہ اسلام سے خارج اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہر مدعی نبوۃ کو مرتد سمجھتا ہے۔

نو مسلم محمود احمد نے نمائندہ نقیب ختم نبوۃ چیچاوطنی کو اپنے مرزائیت سے تائب ہونے کا پس منظر بتاتے ہوئے کہا کہ ملک میں عام انتخابات کے موقع پر مرزا طاہر نے لندن سے تمام مرزائیوں کو حکم بھیجا کہ پیپلز پارٹی کو ووٹ دیں۔ مجھے پیپلز پارٹی سے طبعی نفرت تھی لہٰذا میرے دل میں شکوک و شبہات نے جنم لیا۔ اسی طرح میں ایک دفعہ غلہ منڈی کی مسجد میں چلا گیا وہاں تبلیغی جماعت کے احباب موجود تھے۔ انہوں نے مجھے دعوت تبلیغ دی۔ وہ میرے ساتھ اس طرح پیار محبت سے پیش آئے کہ میں مرزائیت سے نفرت اور اسلام سے محبت کرنے لگا۔ اسلام سے اسی محبت کی وجہ سے میں مولانا یار محمد صاحب (خطیب غلہ منڈی) کے پاس چلا گیا۔ ان سے سوال و جواب ہوتے رہے اور یہ سلسلہ چند دن چلتا رہا اس دوران میں اپنے گاؤں (۳۰-۱۱ ایل) گیا تو نماز پڑھنے کے لئے مرزائیوں کے مرزواڑے چلا گیا، وہاں ایک ماسٹر صاحب ملے انھوں نے پوچھا کہ تم کہاں رہتے ہو؟ میں نے جواب دیا کہ میں چیچاوطنی شہر میں کام کرتا ہوں۔ اس نے پوچھا کہ تم کسی مولوی کے پاس بھی جاتے ہو میں نے کہا کہ ہاں اگر کوئی مولوی دین اسلام کی بات بتائے تو اس کے پاس چلا جاتا ہوں۔ اس نے کہا کہ تم مولویوں سے بچا کرو۔ آئندہ کسی مولوی کے پاس نہ جانا۔ محمود احمد نے بتایا اس موقعہ پر اس ماسٹر سے اور بھی بات چیت ہوتی رہی دوران گفتگو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ چھڑ گیا۔ وہ کہنے لگا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں۔ میں نے اس سے کہا کہ کوئی ثبوت وہ کہنے لگا کہ میں تمہیں قرآن پاک کے اندر دکھاتا ہوں۔ چنانچہ وہ اپنا قرآن پاک اٹھا لایا اس میں جب دیکھا تو واقعی اسی طرح تھا، جس طرح اس ماسٹر نے کہا۔ میں چپ ہو گیا۔ کیونکہ میں کوئی عالم تو تھا نہیں۔ گھر آ کر میں نے اپنی بیوی سے اس بات کا تذکرہ کیا تو اس نے قرآن پاک اٹھا کے دکھایا اس میں لکھا تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں اور ان کو اللہ تعالیٰ نے زندہ آسمان پر اٹھا لیا تھا۔ تب مجھے احساس ہوا کہ مرزائی اپنے ہم مذہب لوگوں کو تحریف شدہ قرآن پاک پڑھاتے ہیں۔ یہ دیکھنے کے بعد مجھے مرزائیت سے بہت نفرت ہو گئی اور میں سمجھنے لگا کہ مرزائی جھوٹے ہیں۔ مولانا یار محمد صاحب نے دوسری ملاقات میں مجھے دفتر احرار (چیچاوطنی) میں بھیج دیا، یہاں میری ملاقات مجاہد ختم نبوۃ جناب عبد اللطیف خالد چیمہ صاحب سے ہوئی۔ ان سے تفصیل کے ساتھ ختم نبوۃ اور حیات عیسیٰ علیہ السلام کے موضوع پر بات چیت ہوئی۔ بعد میں وقتاً فوقتاً تقریباً دو ہفتے جناب چیمہ صاحب سے ملتا رہا۔ اس دوران مجھے مولانا سید عطاء المحسن شاہ صاحب بخاری کی ایک کیسٹ سنائی گئی جس میں حیات عیسیٰ علیہ السلام پر بحث کی گئی